اخبار

۲۷ دسمبر ۶۹ء کو ۲ بجے دوپہر جمہوریہ عربیہ متحدہ (مصر) کے سفیر محترم جناب علی ابوالفضل خشبہ ادارہ تحقیقات اسلامی میں تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ جناب عبدالرحمٰن صالح بھی تھے، ارکان ادارہ نے آپ کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ ادارہ کی لائبریری کے ہال میں آپ کا ادارہ کے اراکین سے تعارف کرایا گیا، بعدازاں ڈاکٹر صغیر حسن معصومی صاحب نے محترم مہمان کو ادارہ کی تاسیس کی غرض و غایت بتائی اور ادارہ سے شائع ہونے والی مطبوعات نیز موجودہ زیر تکمیل ماسٹر پلان اور دیگر تکمیل پذیر تحقیقی کاموں سے معزز مہمان کا تعارف کرایا۔ سفیر موصوف کی تشریف آوری ایک عالم و محقق کی مرکز علم و تحقیق میں آمد تھی۔ ادارہ کے لائبریرین جناب مولانا عبدالقدوس ہاشمی صاحب نے لائبریری کی اہم مطبوعہ کتب اور مخطوطات کا تفصیلی تعارف کرایا اور اپنے ساتھ لے کر آپ کو پوری لائبریری کا سرسری معاینہ کرایا جس سے آپ بہت محظوظ اور متاثر ہوئے اور فرمایا "میں یہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ اسلام آباد میں اس قدر عظیم الشان علمی ذخیرہ موجود ہوگا"۔

سفیر موصوف نے فرمایا کہ دنیا میں صرف پاکستان ہی ایک ایسا ملک ہے جو اسلام کے نام پر وجود میں آیا، مسلمان ممالک میں باہم کتنے ہی اختلافات کیوں نہ ہوں ان سب کا اس بات پر اتفاق ہے کہ پاکستان تمام اسلامی ممالک میں سب سے بڑا ملک ہے اور وہاں اسلام کے احکام نافذ کرنے کی مساعی جاری ہیں یہی وجہ ہے کہ ہر اسلامی ملک میں پاکستان محبوب و مقبول ہے۔ انھوں نے یقین دلایا کہ پاکستان وحدت عالم اسلامی کو کامیاب بنانے میں اہم کردار انجام دے سکتا ہے۔

سفیر موصوف نے ادارہ کی لائبریری کو مخطوطات اور خطاطی کی بعض نادر نمونوں کی عکسی تختیاں نیز چند کتابیں ہدیۃً پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ محض ابتدا ہے۔ یہ بیش قیمت ہدیہ وصول کرتے ہوئے ادارہ کی جانب سے آپ کا شکریہ ادا کیا گیا۔

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

سفیر موصوف نے جذبۂ تحقیق سے سرشار عالم کی طرح اپنے آپ کو ادارہ کے علما اور عالمی مسلم برادری کا ایک فرد بتاتے ہوئے نہایت بے تکلفی سے فی البدیہہ اپنے جن خیالات کا عربی میں اظہار فرمایا ذیل میں ہم ان کا ترجمہ پیش کرتے ہیں :-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

میں ادارہ تحقیقات اسلامی اور یہاں کے فاضل اساتذہ کے سامنے ہدیۂ تبریک و سلام پیش کرتے ہوئے خود کو خوش نصیب محسوس کر رہا ہوں ۔ امور دینیہ اور شرع حنیف کے مختلف پہلوؤں پر ان کی تحقیقی خدمات کو میں نہایت قدر و احترام کی نظر سے دیکھتا ہوں ۔

حقیقت یہ ہے کہ ان مسائل دینیہ میں بحث و تحقیق آج دین اسلامی کی خدمت کا اہم موضوع ہوگیا ہے بالخصوص جب کہ ادیان الٰہیہ میں سے آخری دین اسلام ہے اور آسمانی پیغامات میں سے آخری پیغام اللہ کے نبی حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والا پیغام ہے ۔ اسی طرح یہی تہذیب و تمدن کا دین ہے اور یہی وہ دین ہے جس نے عبادات و معاملات کے قوانین عطا فرمائے ۔

دین اسلام اپنے طبعی تقاضوں کی بنا پر ایک ترقی پسند دین ہے جو ہر زمان و مکان سے ہم آہنگ ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس دین کا جمود و تعطل سے سمجھوتہ نہیں ہوتا ۔ اس میں ہر آن تجدد کی قابلیت ہے، اجتہاد کا دروازہ کھلا ہوا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ حکومت نے علوم و فنون کے مختلف میدانوں نیز زندگی کے دیگر پہلوؤں میں جو ترقی حاصل کی ہے اسے اسلام سے ہم آہنگ بنانے کے لئے اسلامی احکام و نصوص میں اجتہاد و تحقیق پر اپنی توجہ کو مرتکز کیا جائے ۔

اسلامی قانون سازی کے لئے وافر مواد موجود ہے ۔ یہ زمین نہایت زرخیز و شاداب ہے ۔ زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جسے اس نے چھوڑ دیا ہو ۔ ترقی کا کوئی دروازہ ایسا نہیں جس پر اس نے دستک نہ دی ہو ۔ فکر و نظر کی راہوں میں سے کوئی راہ اس نے بغیر ہدایت و رہنمائی کے نہیں چھوڑی ۔ ہمارے فقہا کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ شرع حنیف کی تعلیمات میں سے اپنے اجتہاد کے ذریعہ نص کو موجودہ حالات کے سامنے رکھکر زمانے کے مقتضیات اور ترقی کے اسالیب کو ملحوظ رکھتے ہوئے کلی یا جزئی طور پر اس کے احکام کی تطبیق کریں ۔

انہی حالات کا تقاضا تھا کہ سرزمین پاکستان میں آپ کے اس موقر ادارہ کی طرح ایک ادارہ کی بنا ڈالی جائے تاکہ وہ اس دینی پیغام کو پہنچانے اور مسائل میں اجتہاد کرنے کی ذمہ داری کا بار اٹھائے ۔ اسلامی میراث کو ابھار کر سامنے لائے

اور اسلامی پوشیدہ خزانوں کو نکال کر پیش کر دے ۔ بلاشک مملکت پاکستان اسلام کے لئے وجود میں آئی ہے اور اس کے ظہور سے اسلام کی عمارتوں میں ایک مضبوط و مستحکم قلعہ کا اضافہ ہوا ہے اور اس کی عزت و قوت کو ایک نیا ستون میسر آیا ہے ۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ اس ادارہ کی تشکیل اور مختلف دینی سرگرمیوں میں اس کی خدمات وہ نیک مساعی ہیں جن پر پاکستان کی تعریف کی جائیگی ' یہ ادارہ عالم اسلامی کے دیگر اسلامی تحقیقاتی اداروں کے دوش بدوش ہم آہنگی سے اپنی کوششیں جاری رکھے گا اور آپ حضرات جانتے ہی ہیں کہ قاہرہ میں بھی اس قسم کے ادارے موجود ہیں جو پوری قوت سے اسلام کی خدمت میں کوشاں ہیں نیز تحقیق و مطالعہ اور اجتہاد و تجدید سے اسلام کی ثقافتی و تمدنی میراث کو عوام کے سامنے لا رہے ہیں مثلاً جامع ازہر شریف میں "مجمع البحوث الاسلامیہ" نیز "المجلس الاعلیٰ للشئون الاسلامیہ" وغیرہ ۔

یقیناً اس موقع پر کسی کو اس امر کی اہمیت سے انکار نہیں ہوگا کہ پاکستان میں آپ کے موقر ادارہ کی اسلامی تحقیقاتی مساعی کو جمہوریہ عربیہ متحدہ نیز اسلامی علم بلند کرنے والی اور اسلامی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کرنے والی دیگر مسلم حکومتوں کی اسلامی تحقیقات کے درمیان ایک مضبوط پل بنا دیا جائے ۔ اسی کے ساتھ ہی دوسری طرف کرہ ارض پر بسنے والی تمام مختلف اقوام کے مسلم علماء میں باہمی ربط اور دائمی تعلق پیدا کرا دیا جائے تو اس طرح مستقل تعاون ' تخلیقی روابط اور باہمی تبادلہ خیالات کی ایک ایسی صورت پیدا ہو جائے گی جو اسلامی میراث میں تجدید و تحقیق کے مقاصد کو حاصل کرنے میں گرانقدر خدمات انجام دے گی ۔

ہم جمہوریہ عربیہ متحدہ کے لوگ اپنے دلوں میں پاکستان کی ان کوششوں کا پورا پورا احترام رکھتے ہیں جو وہ دین کی مدد اور اسلامی تعلقات کو استوار کرنے میں انجام دے رہا ہے ۔ بالخصوص اس دور محن و ابتلاء میں پاکستان جس طرح ہمارے ساتھ تعاون و ہمدردی کر رہا ہے ہم اسے بنظر استحسان دیکھتے ہیں اور اس پر شکر گزار ہیں ' ہم سرزمین عرب کو غاصب قبضہ کر لینے والوں سے آزادی دلانے اور مظلوم عربوں کے چھینے ہوئے حق کی بازیابی کے لئے "جہاد" کا عزم مصمم کر چکے ہیں ۔

خدا راہ راست پر ثابت قدم رکھے اور ہم سب کو نیک توفیق دے ۔

والسلام ۔